برطانیہ میں مراکش کی رؤیتِ ہلال پر عمل کرنے کی شرائط

سوال:

کیا برطانیہ میں موسم ابر آلود ہونے کی صورت میں مراکش کی رؤیتِ ہلال پر عمل کیا جاسکتا ہے؟

(گزشتہ فتاویٰ کی وضاحت/۴ نومبر ۲۰۲۶ء)

جواب:

برطانیہ کے مسلمان ایک طویل عرصے سے برصغیر کے دارالعلوم، مثلاً کراچی اور دیوبند کے علماء سے یہ دریافت کرتے رہے ہیں کہ جب بادلوں کی وجہ سے چاند نظر نہ آئے تو رمضان اور عید کی تاریخوں کا تعین کس طرح کیا جائے۔

، یہاں بیان کردہ رہنمائی کے مطابق، سب سے پہلے مقامی طور پر چاند دیکھنے کی کوشش کی جائے۔ اگر بادلوں کی وجہ سے چاند نظر نہ آئے تو کسی قریبی ملک مثلاً مراکش، کی رؤیت پر عمل کیا جاسکتا ہے۔ بعض فتاویٰ میں خاص طور پر سعودی عرب جیسے دور دراز ملک کی رؤیت پر اعتماد کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ اس بیان کے مطابق، دارالعلوم کراچی نے اکتوبر ۲۰۲۶ء میں یہ رہنمائی دی تھی (فتویٰ نمبر: ۲۸۶۷/۸۶)۔ یہ فتویٰ اسکاٹ لینڈ کے مفتی شہباز احمد کے ایک سوال کے جواب میں دیا گیا تھا، جو ستمبر ۲۰۲۶ء میں ارسال کیا گیا تھا۔

تاہم، اگر اس رہنمائی کے ساتھ ایک **اہم** شرط بیان نہ کی جائے تو اس کو غلط سمجھا جاسکتا ہے۔

قمری مہینہ ۲۹ یا ۳۰ دن کا ہو سکتا ہے؛ ضروری نہیں کہ وہ ہمیشہ ۲۹ دن کا ہی ہو۔

موسم ابر آلود ہونے کا یہ **مطلب نہیں** کہ برطانیہ لازماً مراکش کی رؤیت پر عمل کرے۔

یہاں جس حدیث کی رہنمائی کا حوالہ دیا گیا ہے، اس کے مطابق جب چاند نظر نہ آئے تو ۳۰ دن پورے کیے جائیں۔

کی ICOUK مقامی تقویم کو دیکھے بغیر کسی دوسرے ملک کی تاریخوں پر عمل کرنے سے مہینہ صرف ۲۸ دن کا یا ۳۱ دن کا بھی ہو سکتا ہے، جیسا کہ ویب سائٹ پر اس موضوع پر گفتگو کی گئی ہے [۱]۔

ایک مثال سے وضاحت

فرض کریں کہ ۱۰ نومبر ۲۰۲۶ء کی شام برطانیہ میں جمادی الثانی ۱۴۴۸ھ کا چاند دیکھنے کی کوشش کرنے والے افراد کو بادلوں کی وجہ سے چاند نظر نہیں آتا۔

دوسری طرف، مراکش میں چاند نظر آنے کی خبر دی جاتی ہے اور برطانیہ اس خبر پر عمل کرتے ہوئے ۱۱ نومبر ۲۰۲۶ء کو نئے مہینے کا آغاز کر دیتا ہے۔

اس مثال میں یہ فرض کیا گیا ہے کہ ۱۰ نومبر ۲۰۲۶ء کو برطانیہ کے مقاماتِ رصد پر چاند سورج سے پہلے غروب ہو جاتا ہے۔

اگر ایسا ہو تو صاف آسمان ہونے کے باوجود غروبِ آفتاب کے بعد وہاں چاند نظر نہیں آسکتا۔

لہٰذا، اس صورت میں مسئلہ **بادلوں کا نہیں بلکہ چاند کی پوزیشن کا** ہوگا۔

یہاں بیان کردہ مقامی رؤیت کے طریقۂ کار کے مطابق، ۱۱ نومبر جمادی الاولیٰ ۱۴۴۸ھ کا تیسواں دن ہوگا، نہ کہ نئے مہینے کا پہلا دن۔

اسی مہینے کے اختتام پر غور کریں

اب اسی مہینے کے اختتام کی صورتِ حال کو دیکھتے ہیں۔

اس مثال میں مراکش ۹ دسمبر ۲۰۲۶ء کو جمادی الثانی کے ۲۹ ویں دن اگلے چاند کی تلاش کرے گا۔

اگر برطانیہ نے اپنی مقامی تقویم کے مطابق مہینہ ایک دن بعد شروع کیا ہوتا تو یہی تاریخ برطانیہ میں صرف ۲۸واں دن ہوتی۔

اس مثال میں یہ بھی فرض کیا گیا ہے کہ اس شام برطانیہ کے مقاماتِ رصد پر چاند سورج سے پہلے غروب ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے غروبِ آفتاب کے بعد چاند دیکھنا وہاں ممکن نہیں ہوگا۔

چاند نظر آنے یا نہ آنے کا تعین صرف تقویم کی تاریخ سے نہیں ہوتا، بلکہ اس کا اصل تعلق چاند کی پوزیشن سے ہے۔

جغرافیائی امکان کی شرط

یہاں پیش کردہ رائے کے مطابق، برطانیہ کو مراکش کی رؤیت کی خبر پر اسی وقت عمل کرنا چاہیے جب صاف آسمان کی صورت میں برطانیہ سے بھی چاند نظر آنے کا امکان ہو۔

اسے **جغرافیائی امکان** کہا جاتا ہے۔

یہ وہ شرط ہے جسے یہاں ۱۹۸۴ء کے برطانوی فتویٰ[۲] کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ، مراکش کی رؤیت پر عمل کرنے سے برطانیہ کا مقامی مہینہ ۲۹ یا ۳۰ دن کی حد کے اندر رہنا چاہیے۔

قمری سال کے دنوں کی تعداد

قمری سال ۳۵۴ یا ۳۵۵ دن کا ہوتا ہے۔

دن کے قمری سال میں ۲۹ دن کے چھ مہینے اور ۳۰ دن کے چھ مہینے ہوتے ہیں۔ ۳۵۴

لہٰذا، ۳۰ دن کا مہینہ قمری تقویم کا ایک معمول کا حصہ ہے۔

یہاں بیان کردہ طریقۂ کار کے مطابق، برطانیہ کو ضرورت کے وقت مہینہ ۳۰ دن پورا کرنے کی اجازت دینی چاہیے، بجائے اس کے کہ خودکار طور پر مراکش یا کسی دوسرے ملک کی رؤیت پر عمل کیا جائے۔

دن کے قمری سال میں ۲۹ دن کے پانچ مہینے اور ۳۰ دن کے سات مہینے ہوتے ہیں۔ ۳۵۵

کہا جاتا ہے۔ (Leap Year) حسابی اسلامی تقویم میں اسے **سالِ کبیسہ**

لیکن رؤیت پر مبنی تقویم میں مہینے کے دنوں کی تعداد اس بات پر منحصر ہوتی ہے کہ چاند کب نظر آتا ہے۔

مسلسل کئی مہینے ۳۰ دن کے ہو سکتے ہیں۔ اصل بیان کے مطابق، یہ تعداد چار مہینوں تک بھی پہنچ سکتی ہے۔

خلاصۂ بحث

خلاصہ یہ ہے کہ مہینے کے ۲۹ ویں دن بادلوں کا ہونا، بذاتِ خود، برطانیہ کے لیے مراکش یا کسی دوسرے ملک کی رؤیت پر عمل کرنے کی کافی وجہ نہیں ہے۔

:ضروری ہے کہ

- صاف آسمان کی صورت میں برطانیہ سے بھی چاند نظر آنے کا امکان ہو۔
- مقامی مہینہ ۲۹ یا ۳۰ دن کی حد کے اندر رہے۔

اصل بیان میں حوالہ دیے گئے برطانیہ کے رؤیتِ ہلال کے ریکارڈ، جو ۲۰۱۷ء/۱۴۳۹ھ سے شروع ہوتے ہیں[۳]، اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ اس طریقۂ کار کے تحت مہینوں کی مدت مذکورہ حدود کے اندر رہتی ہے، خواہ برطانیہ میں موسم ابر آلود ہونے کی وجہ سے ۳۰ دن پورے کرنا پڑیں۔

حوالہ: ۱۴۴۸ھ کے چاند کی رؤیت کے نقشے

https://www.moonsighting.org.uk/moon/visibility-maps-cat/1448-visibility-maps.html

---

حواشی اور ویب لنکس

برطانیہ میں تنوع کے ساتھ اتحاد کی تلاش [۱]

https://www.moonsighting.org.uk/moon/publications/articles/seeking-unity-in-diversity-uk.html

۱۹۸۴ء کے رؤیتِ ہلال کے معیار کا جائزہ [۲]

https://www.moonsighting.org.uk/publication/news/the-1984-moon-sighting-criteria-review.html

برطانیہ میں رؤیتِ ہلال کے مشاہدات کے نتائج [۳]

https://www.moonsighting.org.uk/moon/observation-results.html